22063-اہل وعیال اور الاد پر خرچہ کرنے کا اجرو ثواب

سوال

انسان کا اپنے اہل وعیال اور اولاد پر خرچہ کرنے کا اجرو ثواب کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

کتاب وسنت میں بہت سارے دلائل ملتے ہیں جو اولاد پر خرچہ کرنے کی ترغیب دلاتی اور ابھارتی ہیں اور اس کی فضیلت کا بیان کرتی ہیں ذیل میں ہم چند ایک دلائل کا ذکر کریں گے ۔

اول : قرآن مجید سے دلائل :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور جن کے بچے ہیں ان کے ذمہ دستور کے مطابق ان کا روٹی کپڑا ہے } البقرۃ (233) ۔

اور اللہ تبارک وتعالی کا ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح ارشاد ہے :

{اور وسعت اور کشادہ رزق والے کے لیے اپنی وسعت وکشادگی سے خرچ کرنا ضروری ہے اور جس پر اس کے رزق کی تنگی کی گئی ہو اسے چاہیے کہ اللہ تعالی نے اسے جو کچھ دے رکھا ہے (اپنی حیثیت کے مطابق) خرچ کرے } الطلاق (7) ۔

ایک اور مقام پر اللہ تعالی نے فرمایا :

{اور تم جو بھی خرچ کرتے ہو اللہ تعالی اس کے بدلے میں تمہیں اور زیادہ عطا کرتا ہے اور وہ اللہ ہی سب سے بہتر رازق وروزی دینے والا ہے } سبا (39) ۔

دوم : سنت نبویہ سے دلائل :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت ساری احادیث وارد ہیں جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیویوں اور بچوں اور خاص کر لڑکیوں پر خرچ کرنے کی فضیلت بیان کے ہے جن میں سے چند ایک یہ ہیں :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(ایک دینار اللہ تعالی کے راستے میں آپ کا خرچ کرنا اور ایک وہ دینار ہے جو آپ نے غلامی کی آزادی کے لیے خرچ کیا ، اور ایک دینار وہ ہے جو آپ نے مسکین پر صدقہ کیا ، اور ایک دینار وہ ہے جو آپ نے اپنے بیوی بچوں پر خرچ کیا ، ان میں سے سب سے زیادہ اجرو ثواب والا وہ ہے جو آپ نے اپنے اہل وعیال پر خرچ کیا) صحیح مسلم حدیث نمبر (995) ۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(سب سے افضل دینار وہ ہے جو آدمی اپنے بچوں پر خرچ کرتا ہے، اور وہ دینار جو اپنے جانور پر اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہے، اور وہ دینار جو اللہ تعالی کے راستے میں اپنے دوست واحباب پر خرچ کرتا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (994)۔

ابوقلابہ رحمہ اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث میں اہل عیال سے ابتداء کی گئی ہے، پھر ابوقلابہ کہتے ہیں کہ کہ اپنے چھوٹے بچوں پر خرچ کرنے والے سے زیادہ اجر وثواب کا مالک کون ہوسکتا ہے جن بچوں کی بنا پر اللہ تعالی اسے معاف کردے گا یا پھر ان کی بنا پر اللہ تعالی اسے نفع دے اور انہیں غنی کردے۔

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا:

(تو کوئی بھی چیز اللہ تعالی کے راستے میں اللہ تعالی کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے کے لیے خرچ کرے تو تجھے اس پر اجر ثواب ملے گا حتی کہ وہ چیز بھی جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے (اس کا بھی اجر وثواب ملے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (1295) صحیح مسلم حدیث نمبر (1628)۔

ابومسعود البدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جب آدمی اپنے گھر والوں پر ثواب کی نیت سے خرچ کرے تو یہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (55) صحیح مسلم حدیث نمبر (1002)۔

اور ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(بندے جب بھی صبح کرتے ہیں تو دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ان میں سے ایک یہ کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے کو اور زیادہ عطا فرما اور اس کا نعم البلد دے اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ خرچ نہ کرنے والے کو اور کم عطا کر اور باقی ماندہ کو ضائع کردے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1442) صحیح مسلم حدیث نمبر (1010)۔

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس ایک عورت مانگنے آئی اور اسے کے ساتھ اس کی دو بچیاں بھی تھیں تو اس نے میرے پاس سوائے کھجور کے اور کچھ بھی نہ پایا تو میں نے وہی ایک کھجور اسے دے دی تو اس نے وہ کھجور دو حصوں میں تقسیم کرکے اپنی دونوں بچیوں کو دے دی اور خود کچھ بھی نہ کھایا اور پھر اٹھ کر چلی گئی

اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لائے تو میں نے انہیں یہ ماجرا سنایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

(ان لڑکیوں کے بارہ میں جسے بھی آزمائش میں ڈالا جائے (یعنی جس کے ہاں بھی بیٹیاں ہوں) تو وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اچھی تربیت کرے تو وہ اس کے لیے آگ سے بچاؤ کا باعث ہوں گی) صحیح بخاری حدیث نمبر (1418) صحیح مسلم حدیث نمبر (2629)۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس ایک مسکین عورت اپنی دو بیٹیوں کو اٹھائے ہوئے آئی تو میں نے اسے تین کھجوریں دیں تو اس نے اپنی دونوں بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دی اور جب وہ خود کھجور کھانے کے لیے اٹھانے لگی تو اس کی دونوں بیٹیوں نے وہ کھجور بھی کھانے کے لیے مانگ لی تو اس عورت نے وہ کھجوری بھی دو ٹکڑوں میں تقسیم کرکے انہیں دے دی جو خود کھانے کا ارادہ رکھتی تھی

مجھے اس کا یہ کام بہت ہی اچھا لگا بعد میں میں اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو انہوں نے فرمایا:

(اللہ تعالی نے اس عورت کو اس کے بدلے میں جنت دے دی یا اس کی بنا پر آگ سے آزاد کردیا) صحیح مسلم حدیث نمبر (2630)۔

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(جس نے بھی دولڑکیوں کی بلوغت تک پرورش کی وہ اور میں قیامت کے روزاکھٹے آئیں گے ، اور آپ نے اپنی دونوں انگلیوں کا ملایا) صحیح مسلم حدیث نمبر (2631) ۔

اوراس موضوع میں بہت سی احادیث ہیں ، واللہ تعالی اعلم ۔ اھ ۔

کتاب : غذاء الالباب (437/2) سے کچھ کمی و بیشی کے ساتھ لیا گیا ہے ۔

اورابن بطال رحمہ اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

آدمی اپنے آپ اوراہل وعیال پرخرچ کرے اوران پر بھی جن کا خرچہ اس کے ذمہ لازم اورواجب ہے اوراس خرچ کرنے میں کوئی کنجوسی سے کام نہ لے ان پر اتنا ہی خرچ کرے جتنا کہ واجب ہے اوراس میں اسراف بھی نہ کرے ۔

اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اوریہ وہ لوگ ہیں جب وہ خرچ کرتے ہیں تواس میں اسراف وفضول خرچی نہیں کرتے اورنہ ہی اس میں کنجوسی سے کام لیتے ہیں اوروہ ان دونوں کے دومیان کاراستہ اختیارکرتے ہیں}.
۔

اوریہ خرچہ سب صدقات وخیرات اورخرچوں سے افضل ہے ۔

دیکھیں : طرح التدریب (74/2) ۔

واللہ اعلم .